عثمان پبلک اسکول سسٹم

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

UPSS

Shaping the leaders of Ummah

معمارِ حرم باز بہ تعمیرِ جہاں خیز

تربیہ

پندرہ روزہ

1 نومبر تا 15 نومبر

2022

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM
UPSS
Shaping the leaders of Ummah

معمارِ حرم باز بہ تعمیرِ جہاں خیز

تربیہ

پندرہ روزہ

1 نومبر تا 15 نومبر 2022 ربیع الثانی 1444ھ

A fortnightly e-Mag for lifelong learning & holistic development

بچوں کو امتحان کی تیاری کیسے کروائی جائے؟

امتحانات کے دنوں میں بچوں پر پڑھائی کا بہت بوجھ ہوتا ہے تب ہمیں ان کا بہت زیادہ خیال رکھنا ہوتا ہے۔ ان کے کھانے پینے کے اوقات اور ان کے آرام کے وقت کو بہترین بنانا ہوتا ہے تاکہ وہ پھر سے تازہ دم ہوکر پڑھائی کے لیے تیار ہو سکیں۔ بعض بچے بہت حساس ہوتے ہیں اور امتحانات کو دباؤ کے طور پر قبول کرتے ہیں اور گھبرا جاتے ہیں۔اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ سکون سے تیاری نہیں کرپاتے ۔ایسے وقت میں آپ کو چاہیے کہ ان سے گفتگوکریں۔ ان سے پڑھائی میں پیش آنے والے مسئلوں کے بارے میں پوچھیں ۔ انہیں حوصلہ دیں ۔ ساتھ ساتھ ان کی مدد کریں ۔ اس سے انہیں اندازہ ہوگا کہ آپ ان کی پڑھائی میں دلچسپی لے رہے ہیں اور یہ بات انہیں احساس دلائے گی کہ انہیں مزید محنت کرنی ہے۔امتحانات کی تیاری کے سلسلے میں والدین کے لیے کئی کام بڑھ جاتے ہیں ۔

ذیل میں کچھ ٹپس دی جارہی ہیں جو امتحان کی تیاری میں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔

شیڈول بنانا

آپ کو چاہیے بچوں کے ساتھ مل کر ایسا ٹائم ٹیبل بنائیں جس پر وہ آسانی سے عمل کر سکیں۔ دو سے تین گھنٹے توجہ سے پڑھنا کافی ہوتا ہے۔ اس کے بعد کچھ دیر کے لیے انہیں چھٹی دے دیں۔بریک میں انہیں ان کی پسند کی چیز بنا کردیں۔کچھ دیر گیم کھیلیں۔ ان کے ساتھ باتیں کریں۔ درمیان میں وقفے وقفے سے ان سےوہ پوچھیں جو انہوں نے یاد کیا ہے۔ ان کی حوصلہ افزائی کے لیے ان کی تعریف کریں ، سَراہیں اور کبھی انعام بھی ضرور دیں پھر انہیں پڑھنے کے لیے بٹھادیں ، ساتھ تھوڑے تھوڑے وقفے سے انہیں آکر دیکھیں ان سے بات چیت کریں اور چیک کریں۔

ادھورے کام مکمل کرنا

امتحانات سے تین ہفتے قبل بچوں کی کاپیاں چیک کر لیں ، اس بات کو یقینی بنایئے کہ ا ن کا تمام کام مکمل ہو، تاکہ انہیں تیاری میں کسی قسم کی دِقت پیش نہ آئے۔

مشکل مضامین کی تیاری

بچوں کی عادت ہوتی ہے جن مضامین کو وہ مشکل سمجھتے ہیں ان کی تیاری کرنے سے گھبراتے ہیں۔ آپ انہیں یہ بات سمجھائیں کہ محنت سے ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔ مشکل مضامین کو پڑھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ پہلے انھیں سمجھ کر پڑھنا چاہیے اور پھر لکھ کر یاد کرنا چاہیے۔

مضمون کے حساب سے وقت کی تقسیم

آپ نے اکثر نوٹ کیا ہوگا کہ بچے جن مضامین میں اچھے ہوتے ہیں ، ان کو بار بار پڑھنا پسند کرتے ہیں۔ ۔اس لیے امتحان کی تیاری کرواتے ہوئے انہیں یہ بات سمجھائیں ہر مضمون کو برابر وقت دیں۔ہاں یہ ضرور ہے کہ جن مضامین میں انہیں مشکل پیش آتی ہے ،ان کو وہ اضافی وقت دیں یا پھر ان کو دوبارہ پڑھیں تاکہ انہیں بعد میں بھول نہ جائیں ۔

پیپر کیسے کرنا چاہیے

بچوں کو سمجھائیں کہ پیپر شروع کرنے سے پہلے دعا ضرور پڑھیں اور پھر اطمینان سے پورا پیپر پڑھیں۔ پیپر کرنے کا جو طریقہ استاد نے بتایا ہے اسے بھی ذہن میں رکھیں اور وقت کا دھیان بھی رکھیں تاکہ وقت پر اپنا پیپر ختم کرسکیں۔ لکھائی بڑی اور صاف ستھری ہونا چاہیے۔ پیپر ختم کرنے کے بعد ایک مرتبہ اسے ضرور دوبارہ پڑھیں۔

یاد کرنے کا انداز

چّوں کو رٹّا (cramming) لگوانے سے بچیۓ، اسباق کو سمجھ کر توجُّہ کے ساتھ پڑھنے اور یاد کرنے کو ان پر لازم کریں نیز اہم پیراگراف کو بِالکل مختصر اور پوائنٹس کی صورت میں لکھوائیں کہ کئ بار سرسری نظر کرنے کی بجائۓ ایک بار لکھ کر یاد کر لینا زیادہ بہتر ہوتا ہے کیونکہ لکھتے وقت دماغ حاضر رکھنا پڑتا ہے اور لکھا ہوا سبق دماغ میں نسبتاً زیادہ محفوظ رہتا ہے

نماز کی عادت

اس بات کو ممکن بنائیں کہ بچے امتحان کے دنوں میں نماز سے غافل نہ ہوں۔انہیں ذہن نشین کروائیں کہ ان کو اپنی محنت کے ساتھ ساتھ اللہ سے مدد بھی مانگنی چاہیے۔ اس سے نہ صرف ان میں نماز کی عادت پختہ ہوگی بلکہ آگے زندگی میں پیش آنے والی مشکلات میں بھی وہ نماز اور دعا کو اپنا سہارا سمجھیں گے۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ ابتدائی عمر میں جو سوچ اور عادتیں آپ اپنے بچوں میں پیدا کریں گے، انہی اصولوں پر بچوں کی شخصیت کی تعمیر ہوگی۔اسی لیے انہیں محنت کا ، پڑھائی میں بلند مقام کا، ہر مشکل میں اس پروردگار کو پکارنے کا عادی بنائیں تاکہ زندگی میں کسی مقام پر پیچھے نہ رہیں۔

ان شاء اللہ ، کامیابی ان کے قدم چومے گی اور وہ کامیاب و کامران رہیں گے۔

علی حسین
سینیئر مینیجر
M&C ڈپارٹمنٹ

- فہم القرآن
- فہم الحدیث
- سیرتِ نبویؑ
- تعلیم وتربیت
- شخصیت
- انٹرویوز
- تعمیرِ شخصیت
- کیریر کونسلنگ
- طب و صحت
- اقبالیات
- گوشہ عثمانین
- اقدار
- رہنمائے والدین
- سائنس وٹیکنالوجی
- تعارفِ کتاب
- تاریخ

القرآن

بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلے ۔

(سورۃ الرعد ۔ آیت 11)

الحدیث

جو شخص کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے اللہ تعالی قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا ‘‘

(صحیح مسلم: 2699)

گھر ہے یا لیبارٹری

اکثر والدین بچوں کو سائنس کے مضامین پڑھانے پہ زور دیتے ہیں اور اس کی وجہ یہ بتاتے ہیں کہ سائنس کے مضامین پڑھنے سے آگے ترقی کے مواقع زیادہ دستیاب ہوتے ہیں۔

کیا سائنس کی درسی کتب کو پڑھ لینے اور یاد کرلینے سے کوئی اچھا سائنسدان ،ڈاکٹر یا انجینئر بن سکتا ہے؟ ظاہر ہے کہ نہیں!!

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے بچوں کو گھر میں موجود عام اشیاء کے ذریعے سائنسی مضامین اور تصورات کی سمجھ بوجھ پیدا کریں اور ان میں سائنسی مہارتوں کو بھرپور انداز میں پروان چڑھائیں ۔

یعنی بچے اپنے ارد گرد موجود طبعی دنیا کو سمجھیں ،ان میں کارفرما اصولوں کو جانیں اور اپنے تجربات سے سیکھنے کی کوشش کریں ۔

گھر کا باغ: علم نباتات کی لیبارٹری

کیا آپ کے گھر میں کچھ پھول پودے موجود ہیں؟ نہیں ہیں تو اہتمام کیجیے۔ گملے خریدنے کی بھی ضرورت نہیں پرانے تیل گھی کے ڈبے ،پلاسٹک کے ناقابل استعمال برتن بھی پودے لگانے کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

آپ اپنے اس چھوٹے سے باغ سے مندرجہ ذیل سائنسی مشاہد ات با آسانی کروا سکتے ہیں۔

★ پودوں کے اگنے بڑھنے اور پھولنے کا عمل

★بیجوں کی ساخت اقسام کا مشاہدہ

★ پھولوں کے مختلف حصوں کا جائزہ

★ پھول سے پھل بننے کا عمل

★ پتوں کی ساخت اور ان کے فنکشنز کا مشاہدہ

★ مختلف پودوں میں پتوں، پھول اور جڑ وغیرہ میں فرق

★ جڑ اور تنے کی ساخت اور ان کے حصوں کا مشاہدہ

اب آپ باٹنی کی لیبارٹری کے ساتھ گھر کا کچن گارڈن بھی بنا سکتی ہیں۔ دھنیا، پودینہ، ٹماٹر، لیموں وغیرہ اگائیں بچوں کو سکھائیں ۔

پالتو جانور: زولوجی کی لیبارٹری

علم حیوانات یا زولوجی کی ابتداء جانوروں کے عمومی مشاہدے سے ہی ہوئی ہے۔جانوروں کی ساخت، ان کی حرکات و سکنات کے مشاہدے ہی سے سکھائی جاتی ہیں۔اس کے لیے گھر میں گنجائش دیکھتے ہوئے مرغیاں،کبوتر،توتے وغیرہ پالے جاسکتے ہیں،گنجائش ہو تو بکری بھی پالی جاسکتی ہے۔بقرعید کے حوالے سے اس مشاہدہ کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔چیونٹیوں کی سرگرمیوں کا مشاہدہ کرایا جاسکتا ہے۔ اس لیبارٹری کی مدد سے آپ بچوں کی مندرجہ ذیل سائنسی مہارتوں کی تربیت بخوبی کرسکتے ہیں:

★ جانوروں کی زندگی کے مختلف مراحل مثلا انڈہ،چوزہ،اور مرغی تک کا عمل

★ جانوروں کی حرکات و سکنات کا مشاہدہ مثلا سردی، گرمی میں جانور کیا کرتے ہیں۔

★ جانوروں کی خوراک،کھانے پینے کے طریقےوغیرہ کا مشاہدہ

★ جانور اپنے اعضاء کو کیسے استعمال کرتے ہیں کیا کام لیتے ہیں۔

گھر کا کچن: کیمسٹری لیب

کیمسٹری اشیاء کی ماہیت جاننے،ان کی طبع اور کیمیائی تبدیلیوں سے متعلق معلومات حاصل کرنے،مختلف اشیاء کے آپس میں تعامل اور نئ اشیاء بننے کے عمل کا مشاہدہ کرنے کا نام ہے۔-کیا آپ جانتے ہیں کہ بہت سے کیمیائی تجربات اور مشاہدات آپ اپنے کچن میں بچوں کو کرواسکتے ہیں۔ اس کیمسٹری لیب یعنی کچن میں آپ مندرجہ ذیل کام کرسکتے ہیں:

★ برف کے کیوبز اور ان کو پگھلا کر اور بخارات دکھا کر عناصر کی مختلف حالتوں کا مشاہدہ کرایا جاسکتا ہے۔

★ کھانوں میں استعمال ہونے والی مختلف اشیاء کے ذائقوں کی مدد سے تیزاب ،اساس اور نمکیات کی شناخت۔

★ سرکہ اور میٹھا سوڈا ملا کر کیمیائی عمل کی وضاحت۔

★ اشیاء کو پکانے میں ان کا آپس میں تعامل اور تناسب وغیرہ۔

★ پکانے کے دوران رونما ہونے والی کیمیائی تبدیلیاں

اس کے علاوہ مختلف اشیاء کی پیمائش،وزن کرنے کے عمل سے ریاضی کے تصورات وغیرہ

ٹول باکس: انجینئرنگ لیب

ٹیکنالوجی کی تیزرفتاری کے باعث ٹیکنیکل ایجوکیشن کی اہمیت روزافزوں ہے۔ آپ کا بچہ اچھا انجینئر اسی وقت بن سکتا ہے جب اس کی بنیادی مہارتیں اس کے پاس ہوں۔یہ بنیادی مہارتیں باآسانی ایک ٹول باکس اور چند ناکارہ اشیاء کی مدد سے پیدا کرسکتے ہیں۔

★ بچوں کو ٹول باکس میں موجود تمام اوزاروں کے نام اور ان کے کام بتائیں۔

★ بچوں کو ابتداء میں پیچ کس کی مدد سے پیچ کسنا اور کھولنا وغیرہ سکھائیں۔

★ کوئی پرانا کھلونا وغیرہ دے کر اسے کھولنےاور پھر درست طریقے سے بند کرنے کا ٹاسک دیں۔

★اگر آپ خود کوئی چیز مرمت کررہے ہوں تو بچوں کو مشاہدے کے لیے ساتھ رکھیں۔

بشکریہ ماہنامہ امی ابو

شعبہ انجینئرنگ کا تعارف

ہمارے ہاں میٹرک سائنس میں کامیاب ہونے والے اکثر طلبہ و طالبات کی خواش ہوتی ہے کہ وہ انجینئر بنیں لیکن عموماً اس کے پیچھے کوئی خاص وجہ نہیں ہوتی۔ بعض دفعہ والدین کے کہنے پر یا ارد گرد بنی ہوئی فضا کی بنیاد پر سوچ بن جاتی ہے۔ لیکن کبھی پوچھ لیا جائے کہ انجینئر کا کام کیا ہوتا ہے ؟ یا یہ کس نوعیت کی فیلڈ ہے ؟ تو 95فیصد طلبہ کا جواب نفی میں ہوتا ہے۔ کبھی کبھار تو ایسی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے کہ شعبہ کی تفصیلات بتانے پر اکثر طلبہ و طالبات ترجیجات بدلنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس سے بڑا ایک مسلہ یہ سامنے آتا ہے کہ متبادل شعبہ جات اور مضامین کا علم نہیں ہوتا لہٰذا اس شمارے میں والدین ، طلبہ و طالبات کو انجینئرنگ سے متعلق ایک ایسی رہنمائی فراہم کی جارہی ہے جو عام فہم ہونے کے ساتھ تمام ضروری اور بنیادی معلومات کا احاطہ کرتی ہے۔ یہ رہنمائی ان طلبہ و طالبات کے لیے ہے جو ---

انجینئرنگ کا رجحان رکھتے ہیں اور یونیورسٹی میں داخلے کے خواہش مند ہیں۔

معاشرتی مشکلات کو کم کر کے مخلوقِ خدا کو سہولیات فراہم کرنا چاہتے ہیں۔

مایوسی اور شک میں مبتلا ہوچکے ہیں لیکن اب یقین اور اعتماد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

شخصیت، صلاحیت اور اپنے اقدار کے مطابق اپنا رستہ بنانا چاہتے ہیں۔

پاکستان میں اس وقت تقریباً 91 ادارے انجینئرنگ کی تعلیم دے رہے ہیں ۔ لیکن ہم کراچی میں موجود انجینئرنگ کے اداروں میں سے چند اہم کا ذکر کررہے ہیں۔

NED University of Engineering and Technology	NUST
Sir Syed University of Engineering & Technology	FAST National University
Dawood University of Engineering & Technology	DHA Suffa University
Kanupp Institute of Nuclear Power Engineering	Bahria University

یاد رکھیں! انجینئرنگ میں صرف دو چار پروگرام ہی نہیں بلکہ تقریباً 35 پروگرامز موجود ہیں اور ہر پروگرام اپنی جگہ اہم ہے۔ ان تمام پروگرام کو ان کے گروپ کے ساتھ آپ سے شئیر کیا جارہا ہے۔

Electrical Group

★ Electrical Engineering ★ Electronics Engineering ★ Tele Communication Engineering	★ Control Engineering ★ Computer Engineering ★ Industrial Electronics Engineering	★ Avionics Engineering ★ Energy System Engineering

Civil Group

★ Civil Engineering ★ Transportation Engineering	★ Environmental Engineering ★ Water resource Engineering	★ Geological Engineering

Mechanical Group

★ Mechanical Engineering ★ Marine Engineering	★ Aerospace Engineering ★ Automotive Engineering	★ Mechatronic Engineering ★ Manufacturing Engineering

Chemical Group

★ Chemical Engineering ★ Materials Engineering ★ Mining Process Engineering	★ Petroleum Engineering ★ Metallurgical Engineering ★ Textile/ Fabric Manufacturing	★ Industrial Engineering ★ Mining Engineering ★ Food Engineering

Other Common Programs

★ Agricultural Engineering ★ Rural & Urban Planning	★ Biomedical Engineering ★ Software Engineering	★ Architecture Engineering

امید ہے انجینئر بننے کے خواہش مند طلبہ کو اس معلومات سے فائدہ حاصل ہوگا اور وہ بوقتِ ضرورت وہ ٹھیک فیصلہ کر سکیں گے۔

مزمل شاہ کوآرڈینیٹر کیمپس 34

سلسلہ ہم سے پوچھیے

سوال

السلام علیکم۔ میری بیٹی آٹھ سال کی ہے۔ گھر میں بڑی ہے تو ماشاء اللہ بہت سمجھدار ہے لیکن بعض دفعہ ایسے سوالات پوچھتی ہے جن کا جواب میرے پاس نہیں ہوتا۔ کچھ معاملات ایسے ہوتے ہیں چاہے گھر کے ہوں یا معاشرے میں جو ہم بچوں سے دور ہی رکھنا چاہتے ہیں مگر انہیں کہیں نہ کہیں سے کچھ معلوم ہو ہی جاتا ہے پھر وہ سوال کرتے ہیں۔ تو میرے لیے یہ انتہائی مشکل مرحلہ ہوتا ہے کہ کیا جواب دوں۔ اس معاملے میں تھوڑی رہنمائی کی ضرورت تھی کہ اگر بچی اس طرح کے سوالات کرے جو اس کی عمر کے مطابق نہ ہوں تو ان کا جواب کس طرح دیا جائے ؟

جزاک اللہ خیر

جواب

وعلیکم السلام۔ موبائل فون اور ٹیکنالوجی کے اس دور میں جہاں بہت سے فاصلے کم اور رابطے مضبوط ہوئے ہیں وہاں بہت سے ایسے مسائل نے بھی جنم لیا ہے جن سے نمٹنے کے لیے ہم تیار نہ تھے۔ اس میں ایک بہت بڑا مسئلہ معلومات کی بہتات کا ہے۔ ہر طرح کی معلومات تک رسائی بے حد آسان ہوگئی ہے اور بچوں کے لیے یہ واقعی خطرناک ہے کہ جو چاہیں دیکھ لیں، پڑھ لیں اور سن لیں۔ اور اگر خود نہیں تو دوستوں کے ذریعہ سے ہی بہت سی باتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ ایسے میں والدین کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے کہ وہ بچوں کی تربیت اور ان کو guide کس طرح کرتے ہیں۔ Curiosity یا تجسس کرنا بچوں کی فطرت کا حصہ ہوتا ہےاور اسی تجسس کی بنا پر وہ بہت ساری چیزیں سیکھتے بھی ہیں۔ اگر انہیں کسی معاملے کو جاننے کا اشتیاق ہوگیا ہے اور وہ آپ سے اس بارے میں سوال کر رہے ہیں تو ضروری ہے کہ ان کو مطمئن کیا جائے ۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ اس طرح کے معاملات میں کچھ والدین گھبرا جاتے ہیں اور ایسے سوال پر بچوں کو جھڑک دیتے ہیں یا ڈانٹ دیتے ہیں۔ ایسا کرنے سے نہ صرف بچوں کا اعتماد والدین پر سے ختم ہوتا ہے بلکہ ان کے بیچ communication gap بھی پیدا ہو جاتا ہے اور جس کے نتیجے میں بچے والدین سے بات اور مشورہ کرنے کے بجائے دوسرے ذرائع اختیار کرتے ہیں جیسے کہ ہم عمر دوستوں سے ڈسکس کر لیتے ہیں یا سوشل میڈیا کہ ذریعہ سے۔ چونکہ اس طرح کے معاملات نازک ہوتے ہیں اس لیے والدین ہی رہنمائی کریں تو بہتر ہوتا ہے۔

بیان کردہ صورتحال میں والدین کو چاہیے کہ جب بچے بات کریں تو تحمل مزاجی سے ان کی بات کو سنا جائے اور ان کی عمر اور ذہنی صلاحیت کو ملحوظ خاطر رکھ کر ان کو جواب دیا جائے ، سوالات کا بھرپور موقع فراہم کیا جائے اور حکمت سے بات کو اختتام پر پہنچایا جائے۔ Judgmental رویہ رکھنے سے گریز کریں اور اگر بچے کوئی غلط بات کر بھی دیں تو بھی نرمی برقرار رکھی جائے۔ معاشرے میں ہونے والے واقعات پر درست موقف فراہم کرنا بھی تربیت کا ایک اہم حصہ ہے جس سے بچوں کی ذہن سازی ہوتی ہے اور وہ صحیح اور غلط میں فرق کرنا سیکھتے ہیں۔ صحیح اور غلط کی تفریق سمجھنے کے بعد اکثر بچے یہ بھی جاننا چاہتے ہیں کہ ان معاملات میں ان کا کیا کردار ہونا چاہیے یا وہ کیا کر سکتے ہیں۔ تو اس صورت میں بھی آپ guide کر سکتی ہیں کہ ان کو کیا کرنا چاہیے یا وہ کس طرح حق بات کو دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں۔

پہلے عموماً والدین کا یہ طریقہ ہوتا تھا کہ بہت سارے معاملات پر کھلے عام بات نہیں کی جاتی تھی لیکن اب چونکہ IT کا ایسا دور ہے کہ چیزوں کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھنا ناممکن ہوگیا ہے تو ایسے میں چھپانے سے بہتر طریقہ درست رہنمائی ہی ہے۔ اگر آپ سے نہیں تو کہیں اور سے ضرور وہ اس بات کو جان ہی لیں گے۔لہذا اس کو تربیت کا بہترین موقع جان کر تفصیلی بات کرلی جائے کہ پھرآپ کو موقع ملے نہ ملے۔

ایک اور اہم بات یہاں یہ ہے کہ والدین کے لیے ضروری ہے کہ وہ معاشرے میں اور social Media میں ہونے والے trends سے آگاہ رہیں، مطالعہ کریں اور ان لوگوں سے معلومات حاصل کریں جو ان مسائل سے واقفیت رکھتے ہیں تاکہ اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ بچوں کی تربیت بھی کی جا سکے۔

آمنہ کامران
ڈپٹی مینیجر M&C ڈپارٹمنٹ

کیا آپ اپنے بچے کی تربیت اور اس کے اخلاق و کردار کی درستی کے لیے فکر مند ہیں؟

کیا آپ کسی مستند کاؤنسلر سے رہنمائی چاہتے ہیں؟

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ بہترین والدین بننے کا اعزاز حاصل کریں!!

ہم لارہے ہیں آپ کے لیے...

عثمان پبلک اسکول سسٹم کے **تربیہ ای میگزین** میں ایک ایسا مستقل سلسلہ

ہم سے پوچھیے

جو آپ کے سوالات کے تسلی بخش جواب دے گا۔

آج ہی اپنے سوالات اس ای میل ایڈریس پر بھیجیے۔۔

JOIN OUR
GUIDES

mcd@usman.edu.pk

Our very own Usmanians

You are invited to write your heart out in a special section of

TARBIYAH E-MAGAZINE

Your writing may contain

Any unforgettable memory of your school..

Any thing which you like the most about UPSS...

Any article with authentic knowledge Related to career opportunities, different professions and degrees,

Any word of advice for your juniors

Your achievement , Success stories

And much more...

JOIN OUR
GUIDES

Department of
Mentoring & Counselling
Usman Public School System

E-mail your write ups at
mcd@usman.edu.pk